PEHLA QADAM

گھر میں مُرغیاں پالنا

نیشنل کمیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ

حکومت پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تحقیق و تالیف: عبدالجبار میمن طاہر زبیر
حاکم علی مستوئی عاصم نبیل

نظرثانی: اقبال الرحمٰن شریف

تاریخ اشاعت: دسمبر 2017

تعداد: 7 ہزار

ڈیزائننگ: النصر علی غضنفر

آئی۔ایس۔بی۔این: 978-969-704-005-6

ناشر:
قومی کمیشن برائے انسانی ترقی، (NCHD)، اسلام آباد

مُرغبانی (مرغیاں پالنا) کیا ہے

مُرغی کو اللہ تعالیٰ نے آزاد پرندے کے طور پر پیدا کیا ہے۔ آزاد گھوم پھر کر دانہ چگنا اس کی عادت ہے اور اس طرح وہ اپنی غذائی ضروریات پوری کرتی ہے۔ لیکن دورِ حاضر میں اس کی طلب میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے اور اس کو باقاعدہ ایک صنعت کا درجہ مل گیا ہے۔

گھر میں مُرغیاں پالنا

زراعت کو ہمارے ملک میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔ ہمارے کسان گھریلو کاروبار اور گلہ بانی سے جڑے رہتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی انسانی ضروریات کو دیکھتے ہوئے مُرغبانی ایک باقاعدہ صنعت کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ مُرغبانی گوشت اور انڈوں کی ضروریات پوری کرنے میں مدد کر رہی ہے۔

گھریلو مُرغبانی کے فوائد

- گھریلو مُرغبانی سے آپ اپنے گھر کے گوشت اور انڈوں کی ضروریات سستے داموں پوری کر سکتے ہیں۔
- چونکہ چھوٹے پیمانے پر مُرغبانی آپ کو اپنی نگرانی میں کرنا پڑتی ہے۔ اس لیے آپ مختلف نقصانات مثلاً انڈوں اور پرندوں کی چوری، خوراک اور دیگر نقصانات سے بچ کر منافع کی زیادہ شرح حاصل کر سکتے ہیں۔
- مُرغیاں چونکہ گھروں کے اندر ہی زیادہ تر رہتی ہیں اس لئے باہر سے آنے والی بیماریوں سے بچ جاتی ہیں۔
- گھریلو مُرغبانی سے آپ کم اخراجات کر کے زیادہ منافع حاصل کر سکتے ہیں۔
- گھریلو مُرغبانی سے خاندان کے افراد کو صحت بخش گوشت اور انڈے دستیاب ہوتے ہیں۔

مُرغیاں پالنے کے لیے درج ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے

1. اعلیٰ اور معیاری نسل کی مُرغیاں پالی جائیں۔
2. متوازن اور وافر مقدار میں خوراک مہیا کی جائے۔
3. جگہ کا مناسب انتخاب اور ڈربہ (پولٹری شیڈ) کی بناوٹ پر خاص دھیان دیا جائے۔
4. حفاظتی ٹیکہ جات اور بروقت علاج معالجہ پر خصوصی توجہ دی جائے۔
5. انڈوں یا مُرغیوں کی فروخت کے لیے مناسب منڈی تلاش کی جائے۔

عمارت/ پولٹری شیڈ

رہائشی جگہ انڈے دینے والی مرغیوں کے لیے دو سے اڑھائی مربع فٹ اور گوشت پیدا کرنے والی مُرغیوں کے لیے ایک مربع فٹ درکار ہے۔ اس میں یہ احتیاط برتی جائے کہ اس کی تعمیر میں زیادہ سرمایہ خرچ نہ ہو۔

شیڈ کی چھت ایسی ہو جس میں دھوپ اندر داخل نہ ہو سکے اور بارش کی بوچھاڑ سے پرندے محفوظ رہیں۔ اس لیے موزوں شیڈ کی لمبائی شرقاً غرباً اور چوڑائی شمالاً جنوباً ہونی چاہیے شیڈ کا فرش پختہ ہو جس کو آسانی سے صاف رکھا جا سکے اور بوقت ضرورت دھویا جا سکے۔ اونچائی اس

قدر ہونی چاہیے کہ شیڈ کی صفائی تسلی بخش کی جا سکے۔ لیکن اگر تھوڑی تعداد میں مُرغیاں رکھنا مقصود ہوں تو ایک لکڑی یا لوہے کا ڈربہ بنایا جاسکتا ہے۔ اس ڈربہ کو کسی سایہ دار جگہ میں رکھا جائے۔ جہاں جنگلی پرندوں اور دھوپ سے بھی محفوظ رہے۔ ڈربہ کی صفائی پر خاص توجہ دی جائے۔ ڈربے کے نیچے پہیے لگا دیں تو اس طرح اسے گرمیوں میں سایہ اور سردیوں میں دھوپ میں آسانی سے رکھا جا سکے۔

مُرغیوں کے لیے برتن

مُرغیوں کی بہتر نشوونما کے لیے دانے اور پانی کے برتنوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان برتنوں کے استعمال سے شیڈ میں صفائی رہتی ہے اور خوراک کے ضیاع میں خاصی کمی رہتی ہے۔ چوزوں اور بڑی عمر کی مُرغیوں کے لیے علیحدہ علیحدہ سائز کے برتن استعمال کئے جاتے ہیں۔

1۔ لمبے نالی نما برتن

یہ برتن ایک دن تا پانچ دن سے پانچ ہفتہ کی عمر کے چوزوں کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کے اوپر ایک پھرکی لگی ہوتی ہے جو کہ چوزوں کو خوراک ضائع کرنے سے روکتی ہے۔ دیہاتوں میں مٹی کی کنالی بھی اس مقصد کے لیے استعمال کی جاسکتی ہے یا مٹی کے لمبے لمبے برتن بنوائے جاسکتے ہیں۔

2۔ ڈول نما برتن

یہ برتن پانچ ہفتے کی عمر سے لے کر بلوغت تک مرغیوں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کی زمین سے اونچائی کو مُرغیوں کی عمر کے مطابق رکھا جاتا ہے ان برتنوں میں خوراک خود بخود مُرغیوں کی ضرورت کے مطابق ایک جیسی حالت میں ملتی رہتی ہیں۔ دیہات میں گھی کے خالی ڈبے اور مٹی کی کنالی کی مدد سے یہ برتن تیار کیے جاسکتے ہیں۔

3۔ پانی پینے کے لیے برتن

ان برتنوں کے استعمال سے پرندوں کو صاف اور تازہ پانی ملتا ہے۔ ان کی بناوٹ ایک جیسی ہوتی ہے۔ صرف عمر کے لحاظ سے سائز میں فرق پڑ جاتا ہے۔ شروع میں 1/4 گیلن والا برتن استعمال کیا جاتا ہے اور ایک ماہ کی عمر کے بعد دو گیلن والا برتن استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی فرش سے اونچائی جسم کے مطابق رکھی جاتی ہے۔ ایک 1/4 گیلن والا برتن 25 چوزوں کے لیے کافی ہے اور دو گیلن والا برتن 30 مُرغیوں کے لیے مناسب رہتا ہے۔ دیہات میں گھی کے خالی ڈبے اور مٹی کی کنالی سے پانی کے برتن تیار کیے جاسکتے ہیں۔

انڈے دینے والے گھونسلے کی لمبائی، چوڑائی اور اونچائی

اس میں '1.5 × '1.5 × '1 کے خانے بنے ہوتے ہیں۔ ایک گھونسلا پانچ مُرغیوں کے لیے کافی ہوتا ہے۔ ان کے استعمال سے ایک تو انڈے ٹوٹنے سے محفوظ رہتے ہیں دوسرا انڈے گندے ہونے سے بچ جاتے ہیں۔ اگر انڈے تھوڑے وقفے کے بعد یعنی دن میں تین چار مرتبہ اکٹھے کر لیے جائیں تو مرغیوں کو کڑک ہونے سے بچایا جاسکتا ہے اور انڈے بھی گندے نہیں ہوتے۔

چوزے نکلوانا

انڈوں سے چوزے دو طریقوں سے نکلوائے جاسکتے ہیں۔ **1۔ قدرتی** **2۔ مصنوعی**

دیہات میں قدرتی طریقہ سے چوزے نکلوائے جاتے ہیں اور اس کے لیے کڑک مرغی کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کی پہچان کے لیے درج میں دی گئی باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

1۔ کڑک مُرغی مستقل مزاج ہو۔ اگر اس کو پہلے چوزے نکلوانے کے لیے استعمال کیا گیا ہو تو بہتر ہے۔

2۔ کڑک مُرغی صحت مند ہونی چاہیے اور چچڑوں اور جوؤں سے پاک ہونی چاہیے۔

3۔ کڑک مُرغی کو مدافعتی ٹیکہ جات لگے ہوئے ہونے چاہئیں تاکہ چوزوں کو بیماری نہ لگ جائے۔

4۔ صاف ستھری، صحت منداور اچھی جسامت کی مُرغی انڈوں کو صحیح طور پر گھما سکے گی اور مناسب درجہ حرارت مہیا کر سکے گی۔ ایک مرغی کے نیچے ڈیڑھ درجن سے زائد انڈے نہ رکھیں۔

5۔ کڑک مُرغی کو دن میں دو دفعہ انڈوں سے علیحدہ کر دیں۔ تاکہ وہ دانہ پانی کھا پی سکے اور بیٹ وغیرہ خارج کر سکے۔ کڑک مرغی کو متوازن اور زود ہضم خوراک دینی چاہیے۔ تاکہ اس کی صحت برقرار رہ سکے آخری دو تین دن میں کڑک مُرغی کو تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد انڈوں سے علیحدہ کرنا چاہیے تاکہ وہ زیادہ پانی کے استعمال سے انڈوں کو زیادہ نمی فراہم کر سکے اور چوزوں کے نکلنے میں آسانی ہو سکے۔

پانی کا برتن

خوراک والی نالیاں

بڑی مرغیوں کے لیے پانی اور خوراک کے دھاتی / جستی برتن

مرغیوں کے لیے مٹی کا برتن خوراک و پانی کیلئے

کڑک مرغی

انڈے دینے کا گھونسلا

کڑک مرغی

انڈے دینے کا گھونسلا

چوزے نکلوانے کا موسم

چوزے ایسے موسم میں نکلوائے جائیں جس میں نہ زیادہ گرمی ہو اور نہ زیادہ سردی ہوتا کہ چوزے موسم کی شدت سے محفوظ رہ سکیں اور ان کی مناسب حفاظت اور دیکھ بھال ہو سکے۔

انڈوں کا انتخاب

انڈے ایسی مرغیوں سے حاصل کیے جائیں جن کے غول میں مرغ موجود ہوں۔ انڈے صاف ستھرے اور غلاظت سے پاک ہوں ان پر کسی قسم کی گندگی موجود نہ ہو، درمیانہ سائز کے انڈوں سے زیادہ چوزے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ انڈوں کا چھلکا شکستہ نہ ہو۔ ایک ہفتہ سے زیادہ مدت کے لیے ذخیرہ نہ کیا جائے۔

انڈے دینے والی مُرغی کی پہچان

گھروں میں رکھنے کے لیے بعض اوقات انڈے دینے والی مُرغیاں خریدنی پڑتی ہیں یا پھر گھر میں رکھی ہوئی مُرغیوں میں ایسی مُرغیاں چھانٹنا پڑتی ہیں جو انڈے نہیں دے رہی ہوتیں۔

انڈے دینے والی مُرغی کی چند علامات

کلغی کا سرخ ملائم و نمدار ہونا، چونچ و ٹانگیں سفید ہونا، آنکھیں چمک دار سرخ ہونا، پیٹ نرم و بڑھا ہونا، پیڑوں کی ہڈیوں کا درمیانی فاصلہ 3-2 انگشت ہونا اور پیٹ و پیڑو کی ہڈیوں کا درمیانی فاصلہ 4 انگشت ہونا۔ متذکرہ بالا مُرغی میں اگر یہ خصوصیات نہ ہوں تو مُرغی انڈے نہیں دے رہی ہوگی۔ ایسی مُرغیاں رکھنے سے خواہ مخواہ خوراک کا نقصان ہوتا ہے لہٰذا ان کو ذبح کر کے استعمال کر لینا چاہیے یا فروخت کر دینا چاہیے۔

پیداوار کے لحاظ سے دیسی اور بہتر صلاحیت کی حامل مُرغیوں کا تقابلی جائزہ

بہتر صلاحیت کی حامل مُرغیاں	دیسی مُرغیاں
جلد سن بلوغت کو پہنچتی ہیں۔	دیر سے سن بلوغت کو پہنچتی ہیں۔
تقریباً 5 ماہ کی عمر میں انڈے دیتی ہیں۔	تقریباً 6 سے ساڑھے 6 ماہ کی عمر میں انڈے دیتی ہیں۔
سال میں تقریباً 210 انڈے دیتی ہیں۔	سالانہ تقریباً 50 تا 60 انڈے دیتی ہیں۔
کڑک پن سے پاک ہیں۔	ان میں کڑک پن ہوتا ہے

دیہی سطح پر مُرغیوں کے لیے خوراک تیار کرنے کا طریقہ

مندرجہ ذیل نسخہ کے مطابق 10 کلوگرام خوراک انڈے دینے والی مُرغیوں کے لیے گھریلو سطح پر تیار کی جاسکتی ہے۔

نمبر شمار	اجزاء	مقدار
1	خشک روٹیاں	6 کلو
2	کھل بنولہ	1 کلو
3	کھل توریہ	1 کلو
4	کراہ دال مسور، مونگ، چنا	آدھا کلو
5	چوکر گندم	آدھا کلو
6	بجھا ہوا چونا	1 پاؤ
7	پسی ہوی ہڈی	1 پاؤ
8	سبز چارہ	آدھا کلو

مندرجہ بالا اجزاء کو ایک پتیلے کے اندر ڈال کر مناسب پانی ڈال کر ایک گھنٹہ بھگو کر رکھیں۔ پھر آگ پر 15 سے 20 منٹ کے لیے پکائیں اور خوب ہلائیں۔ اس دوران آدھی چھٹانک خوردنی نمک کا بھی اضافہ کر دیں۔ جب نرم پیسٹ تیار ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے مٹی کے کنالیوں کے اندر خوراک ڈال کر دیہی مُرغیوں کو کھلائیں۔ یہ خوراک تقریباً 100 مُرغیوں کی یومیہ ضرورت پوری کر سکتی ہے۔

مُرغیوں کی فروخت

اکثر دیہات میں دیکھا گیا ہے کہ گھروں میں مُرغیوں کی پیداواری عمر کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ مُرغی کی عمر خواہ کتنی زیادہ ہو جائے اس کی افادیت کو نگاہ میں نہیں رکھا جاتا۔ مُرغی کی عمر جب تقریباً ڈیڑھ سال ہو جائے تو ذبح کر کے کھا لینا چاہیے یا فروخت کر دینا چاہیے۔

مُرغیوں کی بیماریاں

1۔ رانی کھیت

دیہات میں معمولی موسمی تبدیلی سے رانی کھیت کا مرض پھوٹ کر آناً فاناً بے شمار مرغیوں کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے۔ جس سے مرغبان حضرات کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔ اس پر قابو پانے سے مرغیوں کو ہلاکت سے بچایا جاسکتا ہے۔

مردہ پرندے

دیہات میں دیکھنے میں آیا ہے کہ جو پرندے مرض رانی کھیت سے مر جاتے ہیں انہیں باہر گندگی کے ڈھیر میں پھینک دیا جاتا ہے۔ جسے کتے بلیاں اُٹھا کر دوسری جگہ لے جاتے ہیں اس طرح بیماری پھیلانے کا باعث بنتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گاؤں میں کسی ایک گھر میں رانی کھیت مرض کا حملہ پورے دیہات میں وباء کی صورت اختیار کر جاتا ہے۔ جو مرغیاں اس مرض سے مر جائیں انہیں گہرا گڑھا کھود کر دبا دینا چاہیے۔

مرض سے بچاؤ

اس مرض سے بچاؤ کے لیے حفاظتی ٹیکے لگوانے پر سختی سے عمل کیا جائے۔ یہ ٹیکے تقریباً ہر یونین کونسل پر واقع وٹرنری سنٹر کے عملہ سے لگوائے جاسکتے ہیں۔ ان ٹیکوں کا پروگرام مندرجہ ذیل ہے۔

شیڈول	تفصیل
پہلا ٹیکہ	یہ ٹیکہ 5 سے 7 دن کی عمر تک لگوانا چاہیے۔ ٹیکہ 100 خوراک کے ایک ایمپول میں 5 ملی لٹر (سی سی) کشید شدہ ٹھنڈا پانی ڈال کر تیار کیا جاسکتا ہے، جس کو چوزے کی ایک آنکھ میں ایک قطرہ ڈال کر استعمال کیا جاتا ہے۔
دوسرا ٹیکہ	یہ ٹیکہ 4-3 ہفتے کی عمر میں لگایا جائے۔ ٹیکہ 100 خوراک کے ایمپول میں 50 ملی لٹر (سی سی) کشید شدہ ٹھنڈا پانی ملا کر خوب حل کرلیا جائے پھر اس محلول کا نصف ملی لٹر (سی سی) فی پرندہ زیر جلد ٹیکہ لگایا جائے۔
تیسرا ٹیکہ	یہ ٹیکہ 3 ماہ کی عمر میں لگایا جائے۔ ٹیکہ 100 خوراک ایمپول میں 100 ملی لٹر (سی سی) کشید شدہ ٹھنڈا پانی ملا کر خوب حل کرلیا جائے پھر اس محلول کا 1 ملی لٹر (سی سی) فی پرندہ اندرون گوشت ٹیکہ لگا دیں۔
چوتھا ٹیکہ	یہ ٹیکہ 5 ماہ کی عمر میں لگایا جاتا ہے۔ ٹیکہ کی تیاری تیسرے ٹیکے جیسی کریں۔ ایک ملی لٹر (سی سی) فی مرغی زیر جلد یا اندرون گوشت ٹیکہ لگائیں اور پھر ہر 2 ماہ بعد دہرایا جائے۔

2۔ متعدی زکام

علامات

1۔ منہ اور چہرے پر سوزش، آنکھوں کی سوزش

2۔ چھینکیں آنا، آنکھوں سے پانی بہنا۔

3۔ دانہ، پانی کی کھپت میں کمی۔

4۔ وزن اور انڈوں کی پیداوار میں کمی۔

5۔ سانس لینے میں دشواری، سانس کے ساتھ آواز آنا۔

سانس کی بیماری متعدی زکام

متعدی زکام

چیچک

رانی کھیت

خونی پیچش

متعدی زکام

علاج

مختلف سلفا ادویات اور اینٹی بائیوٹک ادویات علاج کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ جن میں ٹرائی برسن اور آکسی ٹیٹرا سائیکلن کا استعمال شامل ہے۔ ٹائلوسین، ڈاکسی سائیکلین اور کولسٹین کا استعمال زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔

3۔ پرندوں کی چیچک

علامات

1۔ خشک یا جلدی چیچک کی صورت میں جلد کے وہ حصے (کلغی) جہاں پر بال نہیں ہوتے وہاں سوزش ہو جاتی ہے اور دانے نمودار ہوتے ہیں۔

2۔ گلے کی چیچک میں منہ کی اندرونی سطح اور حلق میں چھالے بن جاتے ہیں۔ یہ چھالے سفید رنگ کے بڑھے ہوئے غیر شفاف دانوں کی مانند نظر آتے ہیں۔

علاج

مرض کا کوئی مخصوص علاج نہیں تاہم دوسرے جراثیم کو روکنے کے لیے وسیع دائرہ اثر رکھنے والی اینٹی بائیوٹک ادویات کا 3 سے 5 دن تک استعمال کروانا چاہیے۔ بیرونی طور پر متاثرہ حصوں پر ٹنکچر آئیوڈین کا استعمال بھی کروانا چاہیے۔

4۔ خونی پیچش

علامات

1۔ پرندے ایک جگہ اکٹھے ہو کر کھڑے ہو جاتے ہیں، آنکھیں بند کر کے پر اور کندھے جھکا کر رکھتے ہیں۔

2۔ چوزوں کی بھوک ختم ہو جاتی ہے لیکن پوٹہ بھرا رہتا ہے، وزن کم ہو جاتا ہے اور پتلے دست لگ جاتے ہیں۔

3۔ دستوں میں خون کی آمیزش اس بیماری کی خاص علامت ہے اسی وجہ سے اس کو خونی پیچش کہتے ہیں۔

روک تھام

فارم پر صفائی کا اچھا انتظام ہو، پرندوں کی تعداد جگہ کے مطابق ہو کیونکہ گنجائش سے زیادہ پرندے برادہ جلد گیلا کر دینے کی وجہ سے بیماری کا سبب بن جاتے ہیں۔ برادہ خشک رکھیں، وٹامن بی ون کا استعمال کم کریں یہ بھی بیماری کے پھیلنے میں مدد دیتا ہے۔ دن میں ایک مرتبہ برادے کو پنجی ضرور ماریں۔

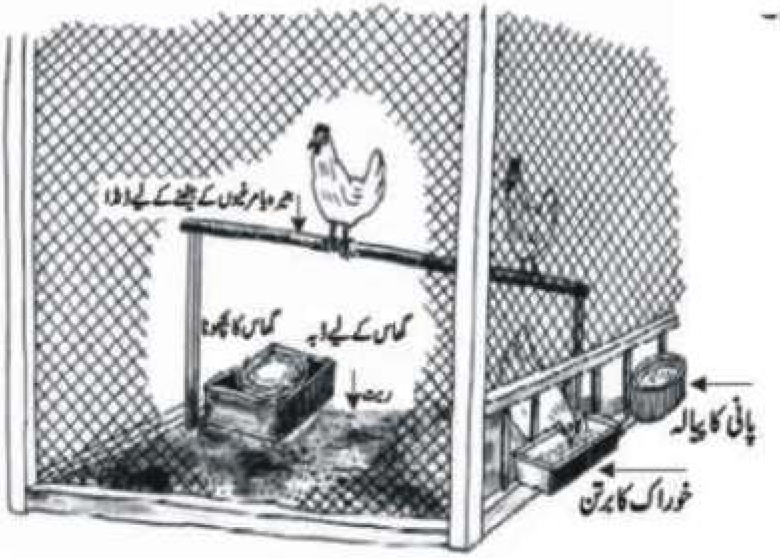

حفاظتی ٹیکوں کا شیڈول

عمر (دن)	ویکسین	لگانے کا طریقہ
01	آئی۔بی (H120)	سپرے یا آنکھ میں قطرہ
05	رانی کھیت، H9 (وی آر آئی) + رانی کھیت (لاسوٹا ئیو)	زیر جلد + آنکھ میں قطرہ
09	گمبورو (انٹرمیڈیٹ) + گمبورو (کلڈ)	آنکھ میں قطرہ / پینے کے پانی میں + زیر جلد
16	گمبورو پلس	آنکھ میں قطرہ / پینے کے پانی میں
19	آب قلب (پی آر آئی)	زیر جلد
23	رانی کھیت (وی آر آئی)	آنکھ میں قطرہ / زیر جلد
28	آئی بی (H120)	آنکھ میں قطرہ / پینے کے پانی میں
35	فاؤل پاکس	ونگ ویب
55	رانی کھیت + H9 (آئل بیسڈ، وی آر آئی) + رانی کھیت (مکتیور) وی آر آئی	زیر جلد + آنکھ میں قطرہ
95	رانی کھیت + آئی بی + ایگ ڈراپ سنڈروم	زیر جلد / گوشت میں
96	رانی کھیت + آئی بی (لائیو)	پینے کے پانی میں

نوٹ

1۔ ہر دو ماہ بعد رانی کھیت کی ویکسین دوبارہ کریں۔

2۔ مختلف علاقوں میں بیماری کی نوعیت کے لحاظ سے حفاظتی ٹیکوں کے شیڈول میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

ادویات کی فراہمی

تمام ادویات برائے مُرغبانی آپ اپنے ضلعی لائیوسٹاک کے آفس سے حاصل کرسکتے ہیں۔